مولانا سخاوت علی جون پوریؒ

۱۲۲۶ھ ــــ ۱۲۷۴ھ

تحریر: عبدالرشید عراقی

جن علمائے کرام نے برصغیر (پاک و ہند) میں توحید و سنت کی اشاعت اور شرک و بدعت کی تردید میں نمایاں کردار ادا کیا' ان میں مولانا سخاوت علی جون پوریؒ کا نام سرفہرست ہے۔ آپ توحید و سنت کے سب سے بڑے داعی اور اپنے دَور میں اسلامی علوم و فنون کے سب سے بڑے مدرس تھے۔ آپ نے جون پور میں بیٹھ کر تنِ تنہا سینکڑوں علمائے دین پیدا کئے۔

مولانا سخاوت علی بن مولانا رعایت علی ۱۲۲۶ھ/ ۱۸۱۱ء میں جون پور میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سلسلۂ نسب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ کے والد مولانا رعایت علی اور دادا مولانا درویش علی بھی جید عالم دین تھے۔ اُن کے اساتذہ میں مولانا سید عبدالحی بڈہانویؒ اور مولانا شاہ اسمٰعیل شہید دہلویؒ جیسے اساطین علم شامل ہیں۔ آپ امیر المؤمنین حضرت سید احمد شہید بریلویؒ سے بیعت تھے۔ فراغت تعلیم کے بعد ساری زندگی درس و تدریس میں بسر کر دی۔ آپ کے تلامذہ کی فہرست طویل ہے۔ مشہور تلامذہ میں سے چند ایک یہ ہیں: مولانا فیض اللہ مئوی' والد ماجد مولانا ابوالمکارم محمد علی مئوی' مولانا قاضی شیخ محمد مچھلی شہری۔

مولانا سخاوت علی جید عالم دین ہونے کے ساتھ بڑے عبادت گزار' متقی اور متبع سنت تھے۔ آپ کے پوتے مولانا ابوبکر محمد شیث جون پوری فرماتے ہیں کہ:

''مولانا سخاوت علی نہایت متقی' پرہیز گار' متبعِ سنت بزرگ تھے۔ اوّل وقت پر جماعت سے نماز کا خاص اہتمام تھا۔ عصر کی نماز تمام عمر ایک مثل پر اور فجر کی نماز

© rasailojaraid

قراءتِ طویلہ کے ساتھ غلس میں پڑھتے تھے۔ اقوالِ فقہاء میں سے ہمیشہ اس قول پر فتویٰ دیتے تھے جس کی تائید قرآن یا حدیث سے ملتی تھی اور فتویٰ مدلل لکھتے تھے۔ وعظ و تلقین سے ہمیشہ ردّ بدعات و اتباعِ سنت کی اشاعت و ترویج میں کوشاں رہے۔ ان کی وعظ و تبلیغ سے جون پور میں تعزیہ داری کا سلسلہ ختم ہو گیا''۔ (تراجم علمائے حدیث ہند' ص ۳۷۱)

علامہ سید سلیمان ندویؒ لکھتے ہیں:

''مولانا سخاوت علی نے جون پور میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری کیا۔ بہار' جون پور و اعظم گڑھ اور بنارس سے بکثرت طلبہ ان کے حلقۂ درس میں شریک ہوئے اور ان کے ذریعے سے قدیم جاہلانہ رسوم کے ابطال اور مذہبی شعائر کے اجراء میں بڑی مدد ملی''۔ (مقالات سلیمان ۲/۵۴)

مولانا سخاوت علی آخر عمر میں ہجرت کر کے مکہ معظمہ چلے گئے۔ یہاں آپ نے ۶ رشوال ۱۲۷۴ھ بمطابق ۲۰ رمئی ۱۸۵۸ء انتقال کیا اور جنت المعلیٰ میں دفن ہوئے۔

تصانیف

مولانا سخاوت علی جون پوریؒ نے مختلف موضوعات پر جو کتابیں تصنیف کیں ان کی تفصیل یہ ہے:

۱) رسالہ ناسخ و منسوخ
۲) معرفۃ اوقات الصلوٰۃ من القرآن
۳) القویم فی احادیث النبی الکریم ☆
۴) عرفان الاوقات در اقامتِ نماز
۵) اسرار فقہ
۶) رسالہ فی السلوک
۷) عقائد نامہ
۸) راہِ نجات
۹) رسالہ کلماتِ کفر
۱۰) رسالہ تعداد لغات
۱۱) رسالہ فی الہیئۃ
۱۲) رسالہ اسلم
۱۳) جوابات سوالات تسعہ
۱۴) نصائح
۱۵) تسعہ مسائل بحث ماء قلتین
۱۶) رسالہ تقویٰ
۱۷) رسالہ عرض نیک در مناظرہ شیعہ

☆ اس کتاب میں صحاحِ ستہ سے احادیث صحیحہ کا انتخاب کر کے ان کا ترجمہ کیا گیا ہے اور حاشیہ پر مختصر فوائد درج کیے گئے ہیں۔ صفحات ۵۲۶' طبع بنارس ۱۳۰۳ھ

.com
om